



تازہ نیم کے پتوں کا رس متعدد امراض میں بے حد مفید

لاہور (وائس آف ایشیا) نیم
سالہا سال سے طب
یونانی میں اطباء کے
نسخے کا اہم جز بنتا
رہا ہے جسے آج
تحقیقی مطالعہ کے بعد
مختلف مرکبات میں



شامل کیا جاتا عربی اور فارسی میں اسے نیب انگریزی میں
Margosa Tree جس کا نباتی نام ہے یہ ہندوستان میں بکثرت پایا
جانے والا مشہور سدا بہار درخت جو چالیس سے پچاس فٹ دراز
پتے نوک دار لمبوترے دو سے ڈھائی انچ لمبے کنارے دندانے دار
انکے درمیان کی سیخ چھ سے دس انچ لمبی ہوتی ہے اور ان پر
پتوں کے چھ سے دس گیارہ جوڑے لگتے ہیں۔ موسم بہار کے
آخر میں اس کے درخت میں بہت سے چھوٹے چھوٹے سفید رنگ
کے پھول جن کی خشبو چمیلی کی طرح خوشگوار ہوتی ہے اور
پھولوں کے بعد پھل بکری کی مینگنی کی طرح لیکن گچھوں میں
پہلے سبز پھر پختہ ہونے کے بعد زرد ہو جاتے ہیں ان پھولوں کے اندر
ر تخم ہوتے ہیں جن کو توڑنے سے ان میں مغز نکلتا ہے اس پھل

کو نبولی کہتے ہیں۔ دوا کے لئے اس درخت کے تمام حصے مستعمل ہیں۔ مثلاً پتے، پھول، پھل، پوست، صمغ، نیم، شرنیم، روغن نیم، بیج نیم وغیرہ، نیم کے درخت کے بارے میں قدیم کتابوں میں ذکر ہے کہ یہ ہوا صاف کرنے والا درخت ہے جو ملیریا اور ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ ملیریا کے بخار میں برگ نیم (نیم کے پتے) پانچ گرام سیاہ مرچ پانچ عدد پانی میں جوش دیکر جوشاندے کو دن میں کئی بار پلانے سے نفع اگر آنکھوں میں سوزش، جلن ہو تو نیم کے پتے کا تازہ رس نچوڑ کر روئی ڈبو کر آنکھ پر رکھنے سے جلد سے جلد آفاقہ ہوتا ہے۔

تازہ نیم کے پتوں کا رس یومیہ شب میں قطور کرنے سے شب کوری (رتوندھی) ختم ہوجاتی ہے اور آشوب چشم میں بے حد مفید اس کے روغن سے تیار شدہ کا جل آنکھ کی صفائی اور بینائی کے لئے موثر ہے۔ کان کے درد میں ۱۵ سے ۲۵ گرام برگ نیم ایک لیٹر پانی میں جوش دے کر بھپارہ لینے سے علامت میں خفت آتی ہے۔ برگ نیم کے رس شہد خالص ہم وزن ملا کر قطور کرنے سے کان کے پھوڑے پھنسی ختم ہوجاتے کان میں اگر کیڑا داخل ہوجائے تو برگ نیم کے رس میں نمک طعام تھوڑی مقدار میں ملا کر نیم گرم قطور کرنے سے کیڑا ہلاک ہوجاتا ہے روغن نیم دوسے تین قطرہ مسلسل قطور کرنے سے بہرہ پن دور ہوجاتا ہے۔

پتوں کا پلٹس یا ضماد کرنے سے جلدی امراض خصوصاً پھوڑے پھنسی، قروح مزمن، سوزاک و آتشک کے زخم، چیچک، غدود کی سوزش اور قروح عام میں مفید ہے اور قروح مزمن کے بعد گوشت کو ختم کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے۔ ناک کے اندر اگر کیڑے پڑ گئے ہوں تو اس وقت اس کے جوشاندے کا قطور کرنے سے کیڑے مر جاتے اگر بال گر رہے ہوں یا انکی نشوونما کی گئی ہے تو برگ نیم کے جوشاندے سے سر دھونے سے بال مضبوط ہو کر گرنا بند ہوجاتے ہیں اور انکی نشوونما ٹھیک ہو کر نئے بال اگنے لگتے ہیں اور روغن نیم کے سر پر مالش کرنے سے جوئیں مر جاتے ہیں۔ ۴۰ دن تک ۶۰ ملی لیٹر نیم کے رس کو روزانہ استعمال کرانے اور جسم پر مالش کرنے سے استسقاء سے نجات مل جاتی ہے۔

پوست نیم سوگرام قند سفید چارگرام سفوف کر کے صبح مسلسل استعمال کرانے سے بواسیر میں مفید ہے اور بواسیر خونی کے تدارک کے لئے چار سے پانچ عدد نمبولی پانی کے ساتھ استعمال کرنا مفید ہے۔ جن گاؤں کے اطراف قرب وجوار میں نیم کے درخت کی کثرت ہوتی ہے ان مقامات پر جراثیم کا تغزیہ کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ نیم کے شاخ سے مسواک کرنے سے بد بو دور ہوجاتی ہے مسوڑھوں و دانتوں کو تقویت بخشتا ہے اور مسوڑھوں کو سڑنے و گلنے سے محفوظ رکھتا ہے پوست نیم کا جوشاندہ مسلسل استعمال کرنے سے خون صاف ہوکر خارش کھجلی ختم ہوجاتی ہے۔

نیم کے پھول و پھل و پتے ہم وزن پیش کر دو گرام سے شروع کر کے چھ گرام تک کی مقدار میں ۴۰ دنوں تک مسلسل استعمال کر نے سے برص سے نجات مل جاتی ہے۔ پھل یعنی نمبولی مصفی خون ہے اگر نمبولی پختہ کھایا جائے تو اس تصفیہ خون کے ساتھ تلین بھی ہوتا ہے۔ علاوہ ازین قاتل کرم شکم و دافع بوسیر ہے۔ بقول ابن سطار نمبولی دوگرام پانی میں پیس کر پلانے سے دھتورہ کے زہر کا تی یاق ہے۔ چیچک اور خسرہ میں نیم کی نپلوں کے ساتھ چار سے پانچ عدد مرچ سیاہ پیس کر پلانے سے عوارضات میں خفت آتی ہے دانے خشک ہوجانے کے بعد برگ نیم کے جوشاندے سے غسل کر وا کر کے جسم میں روغن نیم لگانے سے دوسروں کو اس کے تغزیہ کا خطرہ کم ہوجاتا ہے اگر درد شکم ہو تو اس حالت میں نمبولی دس گرام سونٹھ دس گرام برگ تلسی دس گرام مرچ سیاہ ۸ عدد پیس کر پیسٹ بنا کر چٹانے سے درد فو رادور ہوجاتا ہے۔ خشک نیم کے پتوں کو کپڑے یا کتابوں کی الماری میں رکھنے سے ان کی حفاظت ہوتی ہے یا انہیں گھر میں جلایا جائے تو مچھر و کیڑے مکوڑے بھاگ جاتے ہیں۔